Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

الفضل ربوہ

روزنامہ — بروز اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۷/۶۲ | ۱۶ رمضان ۱۳۹۳ھ ۱۴ اخاء ۱۳۵۲ھش ۱۴ اکتوبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۳۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۳ اخاء ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

"خون کے دباؤ میں کمی کی تکلیف ابھی چل رہی ہے"۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دُعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے۔ آمین

ربوہ ۔ ۱۳ اخاء ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کل علالت طبع کے باعث نماز جمعہ پڑھانے تشریف نہ لاسکے۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں نماز جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں سورۃ بقرہ کی آیت وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ کا مقام جماعت احمدیہ کو عطاء فرمایا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک مرکز کے ساتھ وابستہ رہتے ہوئے اشاعت قرآن کا فریضہ کامیابی سے ادا کر رہی ہے اور دُنیا بھر میں اسلام کو پھیلانے اور غالب کرنے کے اہم اور عظیم الشان کام میں مصروف ہے اور اس راہ میں بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرنے کی توفیق پا رہی ہے۔ آپ نے احباب کو اپنا مقام سمجھنے اور غلبۂ اسلام کے لئے مسلسل قربانیاں پیش کرتے چلے جانے کی تلقین فرمائی۔

کل ملاقات نہیں ہوگی

ربوہ ۔ ۱۳ اخاء ۔ احباب مطلع رہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز علالت طبع کے باعث کل ۱۴ اخاء (اکتوبر) بروز اتوار احباب سے ملاقات نہیں فرما سکیں گے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہر کامیابی پر خدا کے حضور سجداتِ شکر بجا لاؤ

اس کے نتیجہ میں ایمان میں ترقی ہوگی اور تمہیں اور کامیابیاں ملیں گی

"مَیں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ سچی خوشحالی اور سچی راحت دُنیا اور دُنیا کی چیزوں میں ہرگز نہیں ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ دنیا کے تمام شعبے دیکھ کر بھی انسان سچا اور دائمی سرور حاصل نہیں کر سکتا۔ ... ان دُنیوی اور عارضی کامیابیوں پر اس قدر خوش مت ہو کہ حقیقی کامیابی سے دُور چلے جاؤ۔ بلکہ ان کامیابیوں کو خدا شناسی کا ایک ذریعہ قرار دو۔ اپنی ہمت اور کوشش پر نازمت کرو اور مت سمجھو کہ یہ کامیابی ہماری کسی قابلیت اور محنت کا نتیجہ ہے۔ بلکہ یہ سوچو کہ اس رحیم خدا نے جو کبھی کسی کی سچی محنت کو ضائع نہیں کرتا ہماری محنت کو بارور کیا۔ ورنہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ صدہا طالب علم آئے دن امتحانوں میں فیل ہوتے ہیں۔ کیا وہ سب کے سب محنت نہ کرنے والے اور بالکل غبی اور بلید ہی ہوتے ہیں؟ نہیں بلکہ بعض ایسے زکی اور ہوشیار ہوتے ہیں کہ پاس ہونے والوں میں سے اکثر کے مقابلہ میں ہوشیار ہوتے ہیں۔ اس لئے واجب اور ضروری ہے کہ ہر کامیابی پر مومن خدا تعالیٰ کے حضور سجداتِ شکر بجا لائے کہ اُس نے محنت کو اکارت تو نہیں جانے دیا۔ اس شکر کا نتیجہ یہ ہوگا کہ خدا تعالیٰ سے محبت بڑھے گی اور ایمان میں ترقی ہوگی اور نہ صرف یہی بلکہ اور بھی کامیابیاں ملیں گی۔ کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میری نعمتوں کا شکر کرو گے تو البتہ مَیں نعمتوں کو زیادہ کرونگا۔ اور اگر کفرانِ نعمت کرو گے تو یاد رکھو عذابِ سخت میں گرفتار ہو گے"۔

(الحکم ۲۴ جون ۱۹۰۱ء)

غانا میں نصرت جہاں گرلز اکیڈمی کی تعمیر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے تاریخی دورہ مغربی افریقہ (اپریل، مئی ۱۹۷۰ء) میں مغربی افریقہ کے لوگوں کو عیسائیت کے چنگل سے نجات دلانے کے لئے سیکنڈری سکولز کھولنے کا اعلان فرمایا تھا۔ اس اعلان کے بعد سب سے پہلا سکول "نصرت جہاں گرلز اکیڈمی، وا (غانا)" عارضی عمارت میں ستمبر ۱۹۷۱ء میں کھولا گیا تھا۔ زمین کے حصول کے بعد اس کی مستقل عمارت کی تعمیر شروع ہوئی جس میں [illegible] بھائیوں نے وقار عمل کے ذریعہ سے بھی مکرم لطیف شاہد صاحب ایم اے کی قیادت میں خوب کام کیا ہے سکول کے کمرے اور دفاتر تیار ہو چکے ہیں۔ ہوسٹل کی عمارت تکمیل ہو رہی ہے اور ساتھ ہی پرنسپل کا مکان بھی زیر تعمیر ہے۔ اس منصوبہ کے لئے اب تک کم و بیش [illegible] روپے کی منظوری حضور ایدہ اللہ دے چکے ہیں۔

دوست دُعا فرمائیں تا اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے [illegible] جلد مکمل فرما دے اور غانا کی طالبات کو کماحقہ اس سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

پبلشر:- مسعود احمد۔ پرنٹر:- سید عبدالحی۔ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ ماہ اخاء ۱۳۵۲ھش

عبادالرحمٰن میں شامل ہونے کا انمول موقعہ

قرآن مجید کی رُو سے ہم یہ واضح کر چکے ہیں کہ انسان کی پیدائش کا مقصد یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا حقیقی معنوں میں عبد بنے۔ حقیقی عبد وُہ اُسوقت تک نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ اللہ تعالیٰ ہی کو اپنا مطلوب و مقصود بنا کر اطاعت میں اِس حد تک محو نہ ہو جائے کہ مرضات اللہ اس کی اپنی مرضات بن جائیں اور وہ پُورے طور پر خدا سے راضی ہو جائے یعنی خدا تعالیٰ کے منشاء اور ارادہ کے آگے وُہ سرِ تسلیم خم کرتا چلا جائے۔ جب وہ اِس رنگ میں خدا تعالیٰ سے راضی ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ بھی اُس سے راضی ہو جاتا ہے اور وہ خدا تعالیٰ کا پسندیدہ بندہ بن جاتا ہے۔ بندہ کا اپنے رب سے راضی ہو جانا اور خدا تعالیٰ کا اپنے بندہ سے راضی ہو کر اسے اپنا محبوب بنا لینا اُس انسانی معراج پر دلالت کرتا ہے جسے عبودیت کاملہ کہتے ہیں اور اپنی اپنی استعداد کے مطابق اِس معراج کو پانا ہر انسان کی پیدائش کا مقصد قرار دیا گیا ہے۔

جب ہم اِس نقطۂ نگاہ سے رمضان کی حقیقت پر غور کرتے ہیں تو یہ امر واضح ہوئے بغیر نہیں رہتا کہ رمضان اور اس کی مخصوص عبادات اسی لئے مقرر کی گئی ہیں تا کہ مسلمانوں کو عبودیتِ کاملہ کا مقام حاصل کرنے کی مشق کرائی جائے یعنی وُہ خدا سے راضی ہو جائیں اور خدا اُن سے راضی ہو جائے۔ رَمَضَان کا لفظ رَمَضٌ کا تثنیہ ہے۔ رمض کے معنے حرارت، تپش اور گرمی کے ہیں۔ اِس لحاظ سے رَمَضَان کے معنی ہیں دو حرارتیں اور دو گرمیاں۔ یعنی بندے کی محبت اللہ تعالیٰ کے لئے اور پھر اللہ تعالیٰ کی محبت اپنے بندے کے لئے۔ اِن دو محبتوں کے اتصال کا نام رمضان ہے۔ اور اِن دو محبتوں کے اتصال کے نتیجہ میں ہی انسان عبودیتِ کاملہ کے مقام پر فائز ہو کر اللہ کا حقیقی عبد بنتا ہے اور خدا تعالیٰ اُسے یہ بشارت دیتا ہے کہ يَآ أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً فَادْخُلِي فِي عِبَادِي وَادْخُلِي جَنَّتِي۔ یعنی اے نفسِ مطمئنہ! اپنے رب کی طرف لوٹ آ اس حال میں کہ تُو اسے پسند کرنے والا بھی ہے اور اس کا پسندیدہ بھی ہے۔ آ اور میرے خاص بندوں میں داخل ہو جا اور میری جنّت میں بھی داخل ہو جا۔

چنانچہ رمضان میں ایک مسلمان روزہ رکھ کر اپنے آپ کو کلّی طور پر خدا تعالےٰ کی مرضی کے تابع کر لیتا ہے۔ وُہ دن کے اوقات میں خدائی حکم کے ماتحت کھانے پینے کی اُن چیزوں سے بھی دستکش ہو جاتا ہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے حلال اور طیب قرار دیا ہے۔ اسی طرح ازدواجی تعلقات سے بھی مجتنب رہتا ہے۔ وہ اُسی وقت کھاتا ہے جب خدا کہتا ہے کہ اب کھا۔ اور اُسوقت کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے کہ جب خدا کہتا ہے کہ اب کھانا پینا چھوڑ دے۔ وہ کم کھاتا، کم سوتا اور کم بولتا ہے اور زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا اور اُس کے ذکر میں مشغول رہتا ہے اور راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر اُس کے حضور سربسجود ہوتا اور اُس کی عبادت بجا لاتا ہے۔ وہ ایک طرح سے تبتّل تام کی کیفیت اپنے پر وارد کر کے محبتِ الٰہی کا ثبوت دیتا ہے اور اپنے عمل سے اِس امر کا اظہار کرتا ہے کہ اے میرے رب تُو ہی میرا مطلوب و مقصود ہے اور مَیں تجھ سے راضی ہوں۔ اِس کے جواب میں خُدا تعالیٰ بھی اُس سے خوش ہو کر اُس سے کہتا ہے کہ اے میرے بندے مَیں بھی تجھ سے راضی ہوں، جو تُو مانگے گا مَیں تجھے دُونگا۔ اِسی لئے حدیث قدسی کی رُو سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:-

اَلصَّوْمُ لِي وَأَنَا أُجْزٰى بِهٖ

حقیقی روزہ یعنی کھانے پینے اور شہوانی تعلقات سے بالا ہونے کا مقام تو دراصل میرا ہی مقام ہے جب میرا بندہ میری اطاعت اور محبت میں محو ہو کر تھوڑی مدت کے لئے ایک حد تک مجھ سے یہ مشابہت پیدا کرتا ہے تو اُس کی جزاء میں خود بن جاتا ہوں یعنی بندہ کو اپنی لقاء عطا کر دیتا ہوں اور اِس طرح اُسی پہ یہ ظاہر کر دیتا ہوں کہ میں بھی اُس سے راضی ہوں اور وہ میرا پسندیدہ بندہ ہے۔ پس اگر دیکھا جائے تو رمضان ہمیں اللہ تعالیٰ کے حقیقی عبد بننے کا انمول موقع عطاء کرتا ہے۔ اور یہ مقرر بھی اِس لئے کیا گیا ہے کہ ہمیں اِس ماہِ مبارک کی عبادات بجا لا کر اللہ تعالیٰ کے حقیقی عبد بننے کی مشق کرائی جائے اور ہمیں اِس قابل بنایا جائے کہ ہم عبودیتِ کاملہ کا مقام حاصل کر کے اپنی پیدائش کے مقصد کو پُورا کرنے والے بن سکیں۔ ہمارا یہ اولین فرض ہے کہ ہم رمضان کی اصل حقیقت سے آگاہ ہو کر عباد الرحمٰن میں شامل ہونے کے اِس انمول موقع سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں اور اِس رنگ میں فائدہ اٹھائیں کہ رمضان گزرنے کے بعد بھی اِس کی برکات ختم نہ ہوں بلکہ ہم عبودیتِ کاملہ کے مقام پر فائز ہونے کے بعد تعلق باللہ میں ترقی کرتے چلے جائیں۔ ہر نیا دن جو طلوع ہو وُہ اِس بات کی گواہی دے کہ ہم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ کے مصداق ہیں۔

اگر ہم اِس رنگ میں رمضان سے فائدہ نہیں اُٹھاتے تو ہمارا اِس ماہِ مبارک میں روزے رکھ کر بھوکا پیاسا رہنا بے فائدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں رمضان کی اصل حقیقت سے آگاہ ہو کر اِس سے صحیح رنگ میں فائدہ اُٹھانے اور اِس ماہِ مبارک کی ایک عظیم الشان برکت کے طور پر عباد الرحمٰن میں داخل ہونے کی توفیق عطاء فرمائے تا ہم اُسکے فضلِ بے پایاں کے نتیجہ میں اُس کی رضاء کی جنّتوں کے وارث قرار پا سکیں۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء اے رحیم اور مُستعان تُو ایسا ہی کر۔ آمین۔ برحمتك يا ارحم الراحمين۔

بارگاہِ ربّ العزّت میں دردبھری دُعا

کر کے حمد و ثنائے ربِّ ودود
تھام کر دامنِ جود و کرم
کر رہے ہیں دُعائیں رو رو کر
اے غفور الرحیم، اے مولا
سُود خواروں کو کر تباہ و ذلیل
اُن کو کر گام گام پر ناکام
پیچھے ہٹتے چلے ہی جائیں وُہ
صفِ دشمن لپیٹ کر رکھ دے
اُن کا حملہ ہے اِک فسادِ عظیم
پیش خیمہ ہے "ورلڈ وار" کا یہ
جب فلسطین کی زمینوں پر
تھا ورودِ بلائے بے درماں
پُشت پر اُن کی کارفرما تھا
تھے ارادے نجس، قوم منحوس
تھا نہ کچھ احترامِ یُو این او
ایسی حالت میں ایک دل تڑپا
بھڑکتا تھا جو صُورِ اسرافیل
یعنی وہ میرزا بشیر الدین،
یعنی فضلِ عمر، مسیح نفس
مشورہ دے گیا بہ بانگِ دہل
سب مسلمان سربراہوں کو
مصر و شام و حجاز اور اُردن
ڈٹ کے ہو جائیں سارے سینہ سپر
یا الٰہی مری دُعا سُن لے
اتحاد و عمل کی دے توفیق

خاتم الانبیاءؐ پہ پڑھ کے درود
تیری درگاہ میں خدائے ودود
ہم گنہگار، ہو کے سب بسجود
دے ہماری دُعاء کو شرفِ صعود
اُن کا ہر ایک حملہ کر بے سُود
اُن کا ہر ایک عزم کر مردود
کھائیں ایسی شکستِ فاش یہود
کردے دشمن کو نیست اور نابود
اُن کا فتنہ فتیلۂ بارُود
پیش قدمی کو اُن کی کر بے سُود
چھا رہے تھے یہودِ نامسعود
تھا عذابِ الیم اُن کا ورود
دجلِ دجّال اور فریبِ ہنود
شیطنت اُن کا کعبۂ مقصود
تھی نہ پابندیٔ حدود و قیود
اور پھر بر بنائے علمِ شہود
ایسے خطرہ میں ایک پاک وجود
نام ہے جن کا حضرتِ محمودؓ
ابنِ مہدیؑ و مصلحِ موعودؓ
پیش کر کے نظیرِ عاد و ثمود
کہہ گیا باشمول ابنِ سعود
مِل کے ہو جائیں سارے ایک وجود
چھوڑ کر سب انائے نام و نمود
توڑ دے یا الٰہی اِن کے جمود
اے خدائے رفیق و ربِّ ودود

سر بسجدہ ہے قیس مینائی
اب دُعاء کر قبول اے معبود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوستِ رمضان کے عہد کو یاد رکھیں!

یہ مہینہ اصلاحِ نفس کا خاص مہینہ ہے

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

بعض گذشتہ سالوں میں یہ خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں یہ تحریک کرتا رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منشاء کے ماتحت دوستوں کو چاہیئے کہ رمضان کے مہینہ میں اپنی کسی کمزوری کے متعلق دل میں خدا سے عہد کیا کریں کہ وہ آئندہ اس کمزوری سے ہمیشہ مجتنب رہیں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ ارشاد بڑی حکمت پر مبنی ہے کیونکہ اول تو انسان کا فرض ہے کہ وہ ہمیشہ ہی اپنے نفس کا محاسبہ کر کے اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کرتا رہے اور اپنی زندگی کے آخری لمحہ تک خدا سے قریب تر ہوتا جائے۔ اس کے علاوہ رمضان کا مہینہ اپنے خاص روحانی ماحول اور نماز اور روزہ اور نوافل اور تلاوتِ قرآن مجید اور ذکرِ الٰہی اور صدقہ و خیرات کی وجہ سے اس قسم کے محاسبہ اور ترکِ منہیات کے ساتھ مخصوص مناسبت رکھتا ہے اور اس مشہور مثال کے مطابق کہ لوہا اسی وقت اچھی طرح کوٹا جا سکتا ہے جب کہ وہ گرم اور نرم ہو۔ رمضان کے مہینہ کو اصلاحِ نفس کے ساتھ خاص جوڑ ہے۔ پس ہمارے بھائیوں اور بہنوں کو چاہیئے کہ وہ موجودہ رمضان میں بھی اس زریں موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کریں اور اپنی کسی خاص کمزوری کو سامنے رکھ کر دل میں خدا سے عہد کریں کہ وہ انشاء اللہ آئندہ ہمیشہ اس کمزوری سے الگ رہیں گے اور کبھی اسکے مرتکب نہیں ہوں گے اور اس عہد کو کسی پر ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ ظاہر کرنا عام حالات میں خدا کی ستاری کے خلاف ہے۔ صرف دل میں عہد کرنا کافی ہے مگر یہ عہد ایسا ہو کہ "جان جائے مگر بات نہ جائے" کا مصداق بن جائے کیونکہ کان عھد اللہ مسئولا یعنی خدا کے ساتھ کئے ہوئے ہر عہد کے متعلق قیامت کے دن پرسش ہو گی

اس عہد کے لئے ہر انسان اپنے نفس کے محاسبہ کے ذریعہ اپنے واسطے خود کسی مناسب کمزوری کا انتخاب کر سکتا ہے۔ مگر بہتر ہو گا کہ ایسی کمزوری کو چنا جائے جو دوسروں کے لئے ٹھوکر یا خراب نمونہ کا موجب بن رہی ہو اور جماعت کی بدنامی کا باعث ہو لیکن اگر یہ ممکن نہ ہو تو پھر خواہ کوئی کمزوری ہو جسے انسان اپنے حالات کے ماتحت جلد تر ترک کرنے کی طاقت رکھتا ہو اس کے متعلق عہد کیا جا سکتا ہے۔ اور یاد رکھنا چاہیئے کہ ایک کمزوری کا ترک کرنا اسی طرح دوسری کمزوریوں کو ترک کرنے کی طاقت پیدا کرتا ہے جس طرح ایک نیکی کا اختیار کرنا دوسری نیکیوں کا رستہ کھولتا ہے۔ ذیل میں مثال کے طور پر چند معروف کمزوریوں کا ذکر کیا جاتا ہے تا دوستوں کو انتخاب میں سہولت پیدا ہو۔

(۱) سب سے اول نمبر پر نماز میں سستی ہے اور نماز میں سستی کے اندر با جماعت نماز میں کوتاہی۔ نماز کو صرف ٹھونگیں مار کر پڑھنا اور سنوار کر ادا نہ کرنا اور اس کی ظاہری اور باطنی شرائط سے غفلت برتنا سب شامل ہیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ قیامت کے دن اعمال صالحہ میں سے سب سے پہلے نماز کے متعلق پرسش ہو گی۔ اور یہ بھی حدیث میں آتا ہے کہ نماز مومن کا معراج ہے۔ جس میں نماز پڑھنے والا گویا خدا سے باتیں کرتا ہے۔ پس نماز نہ پڑھنا یا نماز میں سستی کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔

(۲) جماعتی چندوں میں سستی بھی بڑی کمزوریوں میں سے ہے۔ جس میں شرح کے مطابق چندہ نہ دینا یا کسی میں تو چندہ دینا اور کسی میں غفلت اختیار کرنا وغیرہ شامل ہیں اس زمانہ میں جو تبلیغ اور اشاعت اسلام کا مخصوص زمانہ ہے چندہ اول درجہ کی نیکیوں میں شامل ہے اور میرا تجربہ ہے کہ اس کی وجہ سے مال ہرگز گھٹتا نہیں بلکہ مال میں برکت پیدا ہوتی ہے صدر انجمن احمدیہ کے چندے اور تحریک جدید کے چندے اور وصیت کا چندہ اور جلسہ سالانہ کا چندہ اور ذیلی تحریک وقف جدید کا چندہ وغیرہ سب نہایت اہم اور نہایت مبارک چندے ہیں اور لاریب یہ تمام چندے مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ میں شامل ہیں جس کے متعلق قرآن مجید نے اپنے شروع میں تاکید فرمائی ہے۔

(۳) لین دین اور تجارت میں بد دیانتی کی بدی بھی اس زمانہ میں بہت بھیانک صورت اختیار کر گئی ہے جس کا نہ صرف انسان کے اخلاق پر بلکہ مجموعی نیک نامی پر بھی بھاری اثر پڑتا ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي۔ یعنی جو شخص دوسروں کے ساتھ دھوکا کرتا اور خیانت کا رویہ اختیار کرتا ہے اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہر سچے مسلمان کو ڈرانے کے لئے کافی ہونا چاہیئے۔ قرآن مجید نے بھی ایسے لوگوں کے لئے جو دھوکا کرتے اور دوسروں کا حق مارتے ہیں وَیل یعنی ہلاکت کی تہدید فرمائی ہے اسی طرح جھوٹ بولنے کی عادت اور سود خوری بھی اسی ذیل میں آتی ہے سود کے متعلق قرآن فرماتا ہے کہ سود لینے والا خدا تعالیٰ سے جنگ کرنے کے لئے تیار ہو جائے اور جھوٹ تو گناہ کے انڈے پیدا کرنے کی سب سے بڑی مشین ہے۔

(۴) رشوت بھی کبیرہ گناہوں میں سے ہے ہر احمدی کا دامن اس لعنت سے اس طرح پاک ہونا چاہیئے جس طرح دھوبی کے گھر سے واپس آیا ہوا کپڑا میل کچیل سے پاک ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے الراشی والمرتشی کلاھما فی النار۔ یعنی رشوت دینے والا اور رشوت لینے والا دونوں آگ میں ہیں۔ کیونکہ اس سے قوم کے اخلاق تباہ ہوتے ہیں اور ملک ذلیل ہو جاتا ہے میں یہ باتیں صرف مثال کے طور پر لکھ رہا ہوں ورنہ میں یقین رکھتا ہوں کہ خدا کے فضل سے احمدیہ جماعت کی بھاری اکثریت ان کمزوریوں سے پاک ہے

(۵) شراب نوشی بھی جسے اُمّ الخبائث (یعنی تمام بدیوں کی ماں) کہا گیا ہے اس زمانہ کے مسلمانوں میں عام ہو رہی ہے۔ اور گو میں یقین رکھتا ہوں کہ احباب جماعت خدا کے فضل سے اس ناپاک عادت سے محفوظ ہیں لیکن آجکل یہ بدی تو تعلیم یافتہ طبقہ میں اور خصوصاً مغرب زدہ لوگوں میں ایسی عام ہو رہی ہے کہ میں ڈرتا ہوں کہ بعض خام طبع نوجوان اور خصوصاً فوجی نوجوان اس کمزوری میں مبتلا نہ ہو جائیں کہ خود تو شراب سے کنارہ کش رہیں لیکن اپنی دعوتوں میں دوسروں کو شراب پلا دیا کریں حالانکہ یہ فعل بھی رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی ہدایات کے سراسر خلاف ہے۔ اسی طرح جوا بھی شراب کی طرح بہت مخرب اخلاق بدی ہے۔ یہی وجہ ہے قرآن مجید نے اسے شراب کے ذکر کے ساتھ ملا کر بیان کیا ہے آجکل تاش کے کھیل میں جوا بازی یا گھوڑ دوڑ وغیرہ میں جوئے کی شرطیں لگانا عام ہو رہا ہے۔

(۶) بے پردگی کا مرض بھی آجکل کے مسلمانوں میں عام ہے اور خصوصاً پاکستان بننے کے بعد یہ کمزوری بہت بڑھ گئی ہے اور فیشن کی اتباع میں اپنی بیویوں کو بے پردہ کر کے مردوں کی مجلسوں میں لانے اور بے حجابانہ کھلے پھرانے اور قرآنی ارشاد لا یبدین زینتھن کو پس پشت ڈالنے کا مرض وبائی صورت اختیار کر گیا ہے۔ اسلام ہرگز یہ نہیں کہتا کہ عورتیں گھروں میں قید رہیں یا یہ کہ وہ تعلیم نہ پائیں یا یہ کہ وہ قومی زندگی میں حصہ نہ لیں بلکہ وہ اس معاملہ میں صرف بعض دانشمندانہ حد بندیاں لگاتا ہے جو مردوں اور عورتوں دونوں کے اخلاق کی حفاظت کے لئے ضروری ہیں پس ہمارے احمدی نوجوانوں کو چاہیئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی اندھی تقلید اور دوسرے مسلمانوں کی نقالی سے بچتے ہوئے اس معاملہ میں بہت محتاط رہنا چاہیئے۔ اسلام کے ابتدائی زمانہ میں مسلمان عورتیں پردہ بھی کرتی تھیں اور قومی زندگی میں حصہ بھی لیتی تھیں اور بعض عورتوں نے بڑی نمایاں خدمات انجام دی ہیں میں احمدیت کی غیور بیٹیوں سے بھی امید رکھتا ہوں کہ وہ اس معاملہ میں اپنے خاوندوں اور بابوں پر اچھا اثر ڈالیں

(۷) اسلام بے شک انسان کی ذاتی اور خاندانی اور قومی ضرورتوں کے ماتحت تعدد ازدواج کی اجازت دیتا ہے مگر ساتھ ہی سخت تاکید فرماتا ہے کہ جو شخص دوسری شادی کرے اس کے لئے ضروری ہے کہ پورے پورے عدل و انصاف سے کام لے اور سب بیویوں کے درمیان اپنے وقت اور اپنے مال اور اپنی ظاہری توجہ کو اس طرح بانٹے کہ انصاف کا ترازو بالکل برابر رہے۔ مگر آج کل بعض لوگ دوسری شادی کے بعد پہلی بیوی کو کالمعلقہ یعنی لٹکا ہوا چھوڑ دیتے ہیں جو نہ تو صحیح معنوں میں خاوند کی بیوی سمجھی جا سکتی ہے اور نہ وہ اپنے لئے کوئی اور رستہ اختیار کرنے کے لئے آزاد ہوتی ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ ایسے لوگ حشر کے میدان میں . . . . اس طرح اٹھیں گے کہ اس کا نصف دھڑ مفلوج ہوگا۔

(۸) ماں باپ کی خدمت میں غفلت برتنا بھی اس زمانہ کی ایک عام کمزوری ہے خصوصاً شادی کے بعد کئی نوجوان اپنے والدین کی خدمت بلکہ ان کے ادب تک میں کمزوری دکھانے لگتے ہیں حالانکہ اسلام نے شرک کے بعد حقوق الوالدین کو دوسرے نمبر کا گناہ قرار دیا ہے۔ قرآن مجید نے کیا عجیب دعا سکھائی ہے کہ رب ارحمھما کما ربیانی صغیرا یعنی اے خدا تو میرے ماں باپ پر اسی طرح رحم فرما جس طرح کہ انہوں نے میرے بچپن میں مجھے رحم اور شفقت کے ساتھ پالا اس دعا میں یہ لطیف اشارہ ہے کہ جس طرح تمہارے ماں باپ نے تمہیں تمہاری کمزوری کے زمانہ میں اپنے پروں کے نیچے رکھ کر پالا تھا اسی طرح ان کے بڑھاپے میں تم انہیں اپنے پروں کے نیچے رکھو

(۹) مردوں کے لئے یہ خاص حکم ہے کہ وہ اپنی بیویوں کے ساتھ بہت اچھا سلوک کریں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں خیرکم خیرکم لاھلہ "یعنی تم میں سے خدا کے نزدیک بہترین شخص وہ ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ سلوک کرنے میں بہتر ہے اور عورتوں کے لئے یہ حکم ہے کہ وہ اپنے خاوندوں کی پوری طرح وفادار اور خدمت گذار رہیں۔ حتّٰی کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر خدا کے سوا کسی اور کو سجدہ کرنا جائز ہوتا تو میں حکم دیتا کہ بیوی خاوند کو سجدہ کرے۔ یہ معمولی باتیں نہیں بلکہ سماج بہبود اور خانگی امن کے لئے گویا ریڑھ کی ہڈی ہیں۔

(۱۰) ہمسایوں کے ساتھ حسن سلوک کا بھی اسلام میں خاص حکم ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مجھے جبرئیل علیہ السلام نے ہمسایوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی اس طرح بار بار تاکید کی ہے کہ مجھے گمان گذرا کہ شاید ہمسایہ کو انسان کا وارث ہی بنا دیا جائے گا۔ در اصل انسان کے اخلاق کا حقیقی ثبوت اس سلوک سے ملتا ہے جو وہ اپنے ہمسایوں کے ساتھ کرتا ہے اور لاریب ہمسایوں کے ساتھ بدسلوکی ایک بہت بڑی بدی ہے۔

(۱۱) جماعتی انتظام کے ماتحت اپنے مقامی امیروں کے ساتھ عام تعاون اور تفرقہ پیدا کرنے کی عادت بھی بڑی ناپاک بدیوں میں سے ہے جو نہ صرف جماعتی تنظیم کو تباہ کرنے والی بلکہ جماعت کو بدنام کرنے والی اور جماعتی رعب کو مٹانے والی اور جماعت کو اتحاد کی برکتوں سے محروم کرنے والی ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسے متعلق اتنی تاکید فرمائی ہے کہ بار ہا فرماتے تھے کہ اگر تمہارے خیال میں تمہارا کوئی امیر اپنا حق تم سے چھینتا ہے مگر تمہارا حق تمہیں دینے کو تیار نہیں تو پھر بھی تم اس کی اطاعت کرو اور اپنے حق کے لئے خدا کی طرف دیکھو نیز فرماتے تھے مَنْ شَذَّ شُذَّ فی النار یعنی جو شخص جماعت میں تفرقہ پیدا کرتا ہے وہ آگ میں ڈالا جائیگا

(۱۲) اس زمانہ میں تمباکو نوشی بھی ایک عالمگیر کمزوری بن گئی ہے اور غالباً ہماری جماعت میں بھی کافی پائی جاتی ہے۔ اس مرض میں منہ کی بدبو اور روپے کے نقصان اور وقت کے ضیاع اور سرطان یعنی کینسر وغیرہ کی امراض کو دعوت دینے کے سوا کوئی فائدہ نہیں بعض [illegible] نشئیں فلسفی اس سے طبیعت کا وقتی سکون حاصل کرنے کے مدعی بنتے ہیں مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اس چیز سے طبعی نفرت ہے اور فرماتے تھے کہ اگر تمباکو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوتا تو مجھے یقین ہے کہ آپ اسے منع فرماتے پس دوستوں کو اس کے ترک کی طرف بھی توجہ دینی چاہیئے۔ لیکن اگر کسی شخص کے لئے لمبی عادت کی وجہ سے فوری ترک ممکن نہ ہو تو کم از کم اتنی احتیاط تو رکھی جائے کہ دوسروں کے سامنے تمباکو نوشی سے پرہیز کیا جائے تا کہ ان کی یہ کمزوری ان کے اپنے تک محدود رہے اور ان کی اولاد یا دوسرے عزیزوں اور دوستوں میں سرایت نہ کرنے پائے۔

(۱۳) بالآخر اس زمانہ میں سینما دیکھنے کی عادت بھی ایک وبا کی صورت اختیار کر کے لاکھوں انسانوں کی زندگی کو تباہ کر رہی ہے۔ وہ گندی اور فحش فلموں اور خلاف اخلاق مناظر کو دیکھنے کے نتیجہ میں ان کے دل و دماغ میں گویا گھن لگ گیا ہے اور سینما کی ناپاک کشش نے خام طبیعت کے نوجوانوں کی مختلف انواع کے جرائم کی طرف بھی مائل کر رکھا ہے۔ ہماری جماعت میں سینما جانا منع ہے۔ مگر سنا جاتا ہے کہ بعض بے اصول احمدی بھی کبھی کبھی اس کمزوری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی خالصۃً علمی یا علمی تاریخی یا جغرافیائی یا جنگی فلم ہوتی جو الف سے لے کر ی تک گندے مناظر سے پاک ہوتی تو لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکتے تھے۔ مگر موجودہ صورت میں جو فلمیں بظاہر اچھی سمجھی جاتی ہیں ان میں بھی دودھ کے گلاس میں چند قطرے پیشاب کے بھی ملے ہوتے ہیں پس بہر حال ان سے اجتناب لازم ہے۔ یہ چند کمزوریاں میں نے صرف مثال کے طور پر شمار کی ہیں ورنہ کمزوریاں تو بے شمار ہیں مثلاً بدنظری۔ غیبت۔ گالی گلوچ کی عادت۔ فحش گوئی۔ فحش اور گندے رسالے پڑھنا۔ بیکاری میں وقت گذارنا وغیرہ وغیرہ ہر شخص اپنے اپنے حالات کا جائزہ لے کر اپنے متعلق خود فیصلہ کر سکتا ہے کہ اگر وہ ساری بدیاں نہیں چھوڑ سکتا تو کم از کم ایسے پہلے کس بدی کو ترک کرنا چاہیئے؟ پس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک منشاء کے مطابق احباب جماعت سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس رمضان میں اپنی کسی نہ کسی کمزوری کو سامنے رکھ کر اسے ترک کرنے کا عہد کریں اور پھر خدا سے نصرت چاہتے ہوئے اس بدی سے اس طرح الگ رہیں جس طرح کہ صاحب عزم مومنوں کا شیوہ ہوتا ہے تا کہ ان کا رمضان ٹھوس اور معین نتیجہ پیدا کرنے والا ثابت ہو۔ جیسا کہ میں نے کہا ہے۔ اس عہد کو کسی پر ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ ہمارا خدا ستار ہے اور ستاری کو پسند کرتا ہے۔ مگر تفصیل ظاہر کرنے کے بغیر بزرگوں اور دوستوں سے دعا کی تحریک کرنے میں حرج نہیں کیونکہ مومن ایک دوسرے کے لئے سہارا ہوتے ہیں۔ وما النصر الا من عند اللہ وعلی اللہ فلیتوکل المومنون۔

(الفضل ۲ اپریل ۵۹ء)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارہواں سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارہواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز

مورخہ ۹-۱۰-۱۱ نبوت/نومبر ۱۳۵۲ھش / ۱۹۷۳ء

بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار

اپنی مخصوص روایات کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے

اراکین انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر اور اس کی عظیم روحانی برکات سے مستفیض ہو کر ایک نئی روح اور نئی زندگی سے ہمکنار ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ دہندگان امداد درویشان فنڈ

ماہ اگست اور ماہ ستمبر میں جن اصحاب نے امداد درویشاں کے لئے جو عطیہ جات دیئے ہیں۔ ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ ان احباب کی قربانی کو قبول فرمائے۔ اور اپنے حضور سے انہیں اس کی بہترین جزا بخشے۔

(ناظر خدمت درویشاں)

حضرت مولوی محمد الدین صاحبؓ صدر انجمن احمدیہ	ربوہ	۱۰/۰۰	روپے
بذریعہ وکالت مال ثانی تحریک جدید	"	۱۰۰۰/۰۰	"
لجنہ اماء اللہ	"	۴۱/۰۰	"
مولوی محمد صدیق صاحب	"	۲۵/۰۰	"
سید منصور احمد صاحب دار الرحمت شرقی	"	۵/۰۰	"
امتہ النصیر صاحبہ دار النصر	"	۲/۰۰	"
ملک عبد الرب صاحب دار الرحمت غربی	"	۳/۰۰	"
مولوی نور احمد صاحب دار الصدر شرقی	"	۱/۰۰	"
سیکرٹری صاحب مال دار الصدر شمالی	"	۲/۰۰	"
والدہ صاحبہ چوہدری سمیع اللہ صاحب شفا میڈیکو	لاہور	۵/۰۰	"
دلاور خان صاحب سیکرٹری مال شاہدرہ ٹاؤن	"	۷۵/۰۰	"
چوہدری محمد عظیم صاحب باجوہ ماڈل ٹاؤن	"	۲/۰۰	"
بیگم نسیم حسین صاحب	"	۳۰۰/۰۰	"
محمد سلیم صاحب باجوہ	"	۲/۰۰	"
اہلیہ میاں عبد الحکیم صاحب مغل پورہ	"	۵/۰۰	"
ملک منظور احمد صاحب جاوید	"	۱۰/۰۰	"
محمد انوار الحق صاحب	"	۱/۰۰	"
قریشی عبد الغنی صاحب	سمن آباد	۵۰/۰۰	"
چوہدری عبد المنان صاحب	"	۲۰/۰۰	"
ملک عبد الحی خان صاحب	"	۵/۰۰	"
چوہدری عبد الستار صاحب	"	۲/۰۰	"
محمد نذیر صاحب	"	[illegible]/۰۰	"
حبیب احمد صاحب		۵/۰۰	"
چوہدری وحید سلیم ایڈووکیٹ	سول لائن	۱۰/۰۰	"
ملک عبد الوحید خان صاحب	"	۲۰/۰۰	"
خواجہ محمد رشید لطیف صاحب	دہلی گیٹ	۵/۰۰	"
آمنہ فوزیہ صاحبہ	"	۵/۰۰	"
اہلیہ صاحبہ لطیف قریشی صاحب	"	۵/۰۰	"
حافظ نیاز احمد صاحب	نیلا گنبد	۲۵/۰۰	"
سید محمد شاہ صاحب	لاہور چھاؤنی	۱۰/۰۰	"
بیگم کرنل سجاد احمد صاحب	"	۴۵/۰۰	"
چوہدری عبد الوہاب صاحب	کراچی	۲۰/۰۰	"
ملک صفدر علی خان صاحب	"	۱۰/۰۰	"
حفیظ احمد صاحب (چناکا بنگیال)	"	۵/۰۰	"
بیگم صاحبہ سید محمد سلیم صاحب	"	۵/۰۰	"
ناصرہ سلیم صاحبہ	"	۵/۰۰	"
رخشندہ آمین بیگم صاحبہ	"	۵/۰۰	"
ڈپٹی محمد حسین صاحب	"	۱۲/۰۰	"
آغا محمد عبد اللہ خان صاحب	"	۲/۰۰	"
ملک مظفر احمد صاحب	"	۲۵/۰۰	"
محمد ہاشم احمد بھائی صاحب	"	۲۰/۰۰	"
ڈاکٹر فدا حسین صاحب	"	۲/۰۰	"

(باقی)

دفتر لجنہ مرکزیہ میں ایک کلرک کی ضرورت

دفتر لجنہ مرکزیہ میں ایک ایسی لیڈی کلرک کی ضرورت ہے جو انگریزی میں خط و کتابت کر سکے اور حساب کا کام بھی کر سکے۔ خواہشمند صدر لجنہ مرکزیہ کے نام بھجوا دیں۔

(دفتر سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱- میرے والد محترم بشیر احمد صاحب نظام کی آنکھوں کے موتیا کا اپریشن گنگا رام ہسپتال میں ہو رہا ہے۔ احباب اپریشن کی کامیابی اور والد صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (ناصر احمد دار الرحمت وسطی۔ ربوہ)

۲- اہلیہ برادرم محمد اکرم صاحب بٹ بیمار ہیں۔ اور سینٹ رافیل ہسپتال لائل پور میں زیر علاج ہیں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔

(میاں مبارک احمد قائد ضلع لائل پور)

۳- خاکسار کی اہلیہ صاحبہ ایک ماہ سے سخت بیمار ہیں۔ کمزوری اور کم خوابی شدید صورت اختیار کر گئی ہے۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب کرام دعا فرمائیں۔

(شریف احمد دار الرحمت غربی ربوہ)

۴- خاکسار ۱۹۶۶ء سے دونوں کانوں سے بہرہ ہو چکا ہے۔ ڈاکٹر دل کے نزدیک مرض لاعلاج ہے تاہم کانوں کے پردے درست ہیں۔ سخت پریشان اور مالی مشکلات سے دوچار ہوں۔ احباب جماعت رمضان المبارک کے دنوں میں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے معجزانہ طور پر دوبارہ قوت سماعت عطا فرمائے۔ آمین (محمد اکرم شاہدرہ چک ۲۰ ضلع گجرات)

۵- میرا بچہ بعمر دس سال عرصہ ۴ سال سے بعارضہ فالج ٹانگوں کی حرکت سے محروم ہے اور دو بڑے بڑے زخم بھی ہو گئے ہیں جو مندمل نہیں ہو رہے۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ عزیز کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ (شیخ عبد الرحمن قائد مجلس مرکزی)

۶- خاکسار کے والد محترم ایک مدت سے ورم گردہ سے صاحب فراش ہیں بیماری دن بدن پیچیدہ صورت اختیار کرتی چلی جا رہی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں معجزانہ طور پر شفایابی عطا فرمائے۔ (حبیب اللہ خان رانا سیدی کا گو ضلع سیالکوٹ حال جہلم لاہور)

پیوریبی ٹانک

بچوں کے دانت نکالنے میں اکسیر ہے۔ دست قے بدہضمی مٹی کھانے کی عادت سوکھا پن اور چڑچڑا پن دور کرتا ہے کمزور بچوں کو صحت مند بناتا ہے

شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

آج

اتوار ہے

دانتوں کے معائنہ کا دن

اپنے اور اپنے اہل و عیال کے دانتوں کا معائنہ کریں

مسوڑھے خراب ہوں تو پائیوریا کیور ۱۰ روپے

دانتوں میں گھن وغیرہ ہو تو کیریز کیور ۱۰ "

دانت درد ہو تو ٹوتھ کیور ۲ "

فوری اور مستقل علاج

دانتوں کی صحت و صفائی کا رسالہ مفت طلب کریں

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی چارٹرڈ لاہور کراچی ربوہ

ہیڈ آفس ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

فون نمبر ۲۰۶ و ۲۰۷

طاقت کی زود جام عشق مشہور دوا

مقوی اعصاب مقوی اعضائے رئیسہ

قیمت مکمل کورس ۔/۱۰ روپے

المنار دواخانہ ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

کو ہمیشہ یاد رکھیں فون نمبر ۶۲۶۱۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا
اکتیسواں
سالانہ اجتماع

مورخہ ۲-۳-۴ نومبر بروز جمعہ-ہفتہ-اتوار

ربوہ میں اپنی شاندار روایات کے ساتھ منعقد ہو رہا ہے،

خدام اس اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں

نوٹ: اطفال کا اجتماع بھی انہی تاریخوں میں منعقد ہوگا

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انتخاب نمائندگان شوریٰ انصار اللہ

امسال مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارہواں سالانہ اجتماع ۹-۱۰-۱۱ نومبر ۱۹۷۳ء بروز جمعہ-ہفتہ-اتوار- ربوہ میں اپنی مخصوص روایات کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے جس میں آپ کی مجلس کی نمائندگی ضروری ہے۔ قواعد کے مطابق ہر بیس ارکان پر ایک نمائندہ منتخب ہوگا زعیم / زعیم اعلیٰ۔ اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کے رکن ہیں۔

اسی طرح اگر آپ کی مجلس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کوئی صحابی موجود ہوں تو وہ بھی شوریٰ کے رکن ہوں گے۔ اس کے مطابق براہ کرم فوری طور پر اپنی مجلس کے نمائندگان کی فہرست دفتر مرکزیہ کو بھجوا دیں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

محترم چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ جیل اوکاڑہ ۷ اکتوبر کو میو ہسپتال لاہور میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اسی دن جنازہ ربوہ لایا گیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی۔ اور موصی ہونے کی وجہ سے تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر دعا محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ نے کرائی۔

مرحوم نے تین لڑکے (میجر جاوید محمود صاحب۔ خالد محمود صاحب۔ عمر محمود) اور ایک لڑکی اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(خلیفہ صباح الدین احمد مربی سلسلہ)

بچوں اور بچیوں کا پیارا رسالہ

ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

بچوں کا پیارا رسالہ جس کے لئے ہزاروں بچے بڑی بے تابی سے منتظر رہتے ہیں خود بھی خریدیئے۔ اور اپنے چھوٹے بہن بھائیوں اور عزیزوں کے نام بھی جاری کروائیے۔ تشحیذ کا ہر شمارہ ان کے لئے ایک یادگار تحفہ ثابت ہوگا۔ سالانہ چندہ صرف -/۶ روپے سالانہ

(مینیجر تشحیذ الاذہان۔ ایوان محمود۔ ربوہ)

روزہ کی طاقت

پانے کے لئے روز سحری و افطاری کے بعد "جنرل ٹانک" ۷۴ کی ایک خوراک اور کمزوروں کیلئے بیسٹی ٹانک ۵ کی ایک خوراک حیرت انگیز اثر رکھتی ہے

کے حد ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ۶۰۶

شام نے اپنے علاقے میں اسرائیلی فوجوں کی پیش قدمی روک دی

شمالی محاذ پر کل دشمن کے ۳۵ طیارے، ۸ ٹینک اور بہت سی بکتر بند گاڑیاں تباہ

دمشق ۱۳ اکتوبر۔ شام کے ایک فوجی ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ کل تیسرے پہر شام نے اپنے علاقے میں اسرائیلی فوجوں کے تمام حملے پسپا کر کے ان کی پیش قدمی روک دی ہے، کل شمالی محاذ پر دن بھر کی شدید لڑائی کے بعد شامی فوجوں نے دشمن کے ۳۵ طیارے ۸ ٹینک اور بہت سی بکتر بند گاڑیاں تباہ کیں جنگ شروع سے اب تک شام اسرائیل کے ۲۷۱ طیارے گرا چکا ہے۔

اسرائیل نے کل دعوے کیا تھا کہ اس کی فوجیں شامی سرحد پر بعض جگہ بارہ میل اندر تک گھس گئی ہیں۔ اور دمشق کی جانب ان کی پیش قدمی جاری ہے۔ اب اس نے تسلیم کیا ہے کہ شام نے اسرائیل کی پیش قدمی روک دی ہے اور دمشق جانے والی شاہراہ پر اس نے نئی دفاعی لائن بنالی ہے۔

کل دوسری طرف صحرائے سینا میں بھی محاذ گرم رہا۔ مصری فوج نے صحرائے سینا میں دشمن کے ۳۰ ٹینکوں اور ۱۹ بکتر بند گاڑیوں کو تباہ کر دیا اور ۲۳ ہوائی جہاز مار گرائے۔ اس جھڑپ میں اسرائیل کے دو سو فوجی بھی ہلاک ہوگئے۔ اسی طرح آج دونوں محاذوں پر اسرائیل کے ۷۰ ٹینک ۳۹ بکتر بند گاڑیاں تباہ کر دی گئیں۔ کل رات شام کے ساحل کے نزدیک بحری جنگ میں شامی بحریہ نے اسرائیل کے تین جنگی جہاز غرق کر دیئے۔ اور اس کا ایک ہیلی کاپٹر مار گرایا۔

عرب مبصرین نے خیال ظاہر کیا ہے کہ اسرائیل شام کو اقتصادی طور پر تباہ کرنے کے لئے شہری علاقوں، کارخانوں اور دوسرے کاروباری مراکز پر حملے کر رہا ہے۔ چنانچہ کل اسرائیلی طیاروں نے اس مقصد کے لئے شام کی بندرگاہ لاذقیہ میں تیل صاف کرنے کے ایک کارخانے کو نشانہ بنایا تھا۔

مصر کے صحرائے سینا میں بھی اسرائیل نے کل زیادہ تکیہ اپنے طیاروں پر کیا۔ وہاں پر وسطی علاقہ میں گھمسان کی جنگ جاری ہے۔ یہ ٹینکوں کی جنگ ہے جس میں کل مصری فوجوں نے اسرائیل کے بہت سے جنگی ٹینک تباہ کرائے۔ اس محاذ پر اسرائیل نے بار بار فضائی حملے کئے لیکن مصری فضائیہ نے ان کی ایک نہ چلنے دی۔ اس محاذ پر طیاروں کی جنگ میں مصر نے اسرائیل کے ۴۳ طیارے مار گرائے جب کہ مصر کے ۶ طیارے ضائع ہوئے۔ اس محاذ پر توپ خانے کی جنگ انتہائی شدت اختیار کر چکی ہے اور مصری نہایت بے جگری سے لڑ رہے ہیں۔ اگرچہ رفتار سست ہے مگر مصریوں کی پیش قدمی جاری ہے۔

معاہدہ وارسا کے ممالک جنگ کیلئے تیار رہیں

روسی وزیر دفاع کا اعلان

وارسا ۱۳ اکتوبر۔ روسی وزیر دفاع مارشل گریچکو نے معاہدہ وارسا کے ممالک پولینڈ ہنگری، چیکوسلواکیہ اور رومانیہ اور آسٹریا سے کہا ہے کہ وہ جنگ کے لئے ہر لمحہ خود کو تیار رکھیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت مشرق وسطیٰ کی صورت حال بڑی سنگین ہوتی جا رہی ہے اور روس کے اتحادی سوشلسٹ ملکوں کو تیار رہنا چاہیئے۔

مارشل گریچکو نے کہا کہ مغربی ملکوں اور اسرائیل کی مکاریوں اور جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے اور اپنی آزادی و خودمختاری کے تحفظ کے لئے عربوں کو ایک دفعہ پھر ہتھیار اٹھانے پڑ رہے ہیں۔ اس صورت حال کے پیش نظر روس اور اس کے اتحادی ممالک کے لئے ضروری ہے کہ وہ بھی تیار رہیں۔ انہوں نے پولینڈ کی آرمی کی ۳۰ ویں سالگرہ کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں موجودہ جنگ کی ذمہ داری رجعت پسند طاقتوں پر عاید ہوتی ہے چنانچہ سوشلسٹ ملکوں کو سیاسی اور فوجی اعتبار سے آج بڑا اہم فیصلہ کرنا ہے۔

قومی اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں

پیپلز پارٹی بھاری اکثریت سے جیت گئی

گجرات ۱۳ اکتوبر۔ پاکستان پیپلز پارٹی نے تحصیل کھاریاں (ضلع گجرات) سے قومی اسمبلی کی خالی نشست کے لئے کل ہونے والا ضمنی انتخاب بھاری اکثریت سے جیت لیا۔ ابتدائی نتائج کے مطابق اس حلقے کے ۱۰۶ میں سے ۸۰ پولنگ اسٹیشنوں کے نتائج کا اعلان کل رات غیر سرکاری طور پر کھاریاں میں کیا گیا جس کے مطابق پیپلز پارٹی کے امیدوار چوہدری حکیم سردار خان صاحب نے ۵۴۶۷۳ ووٹ لئے جب کہ ان کے حریف چوہدری غلام رسول کو صرف ۱۸۹۴۸ ووٹ ملے۔ اسی طرح ان ۵۸ حلقوں میں سردار حکیم خان نے اپنے حریف کے مقابلے میں تقریباً ۳۵ ہزار زائد ووٹ حاصل کئے۔